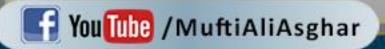


تبلى غلط بمي

اُکٹی آنے سے روز ہٹوٹ جاتا ہے۔

ۇ رُست مسكلە

اُڈخودکتنی ہی اُلٹی (ئے) آئے روز ہمیں ٹوٹنا البتہ خود قصداً (یعنی جان بوجھ کر) مثلاً انگلی وغیرہ منہ میں ڈال کرئے کی اوروہ منہ بھر ہوتو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔جبکہ روزہ دار ہونا یا دہو۔

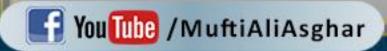


دوسرى غلطهجى

حالتِ روزہ میں اِحْلِام ہوجائے توروزہ ٹوٹ جا تاہے۔

ۇ رُست مسكلە

حالت روزه میں اِحْلام سےروز مہیں ٹوٹا۔



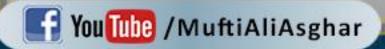
تيسري غلطنهي

666

کچھلوگ سمجھتے ہیں کہ تھوک یا بلغم نگل جانے سے روز ہٹوٹ جائے گایا مکروہ ہوگا اس بنا پروہ بار بارتھو کتے رہتے ہیں۔ میں جدو میں ما

دُ رُست مسکلہ

تھوک اور بلغم جب تک منہ میں ہے ان کو نگلنے سے روز ہ ہیں ٹوٹے گا ہاں منہ سے بائر مثلاً ہمیلی پرتھوک کر پھر منہ میں دوبارہ ڈالاتو روزہ ٹوٹ جائے گااور ایساعام طور پرکوئی نہیں کرتا۔

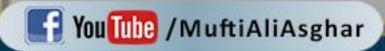


چوتھی غلط ہی

کچھلوگ روزہ میں تیل ،خوشبولگانے اور مُوئے زیرِ ناف صاف کرنے کو درست نہیں سمجھ رہے ہوتے۔ درست بیں سمجھ رہے ہوتے۔

دُ رُست مسکلہ

بیکام روزہ کی حالت میں جائز ہیں۔ سُر مدلگانے سے بھی روز ہبیں ٹوٹے گا، البتہ کا جُل کا حکم سُر مدوالانہیں کا جُل سے یہ ہیز کیا جائے۔



يانچويں غلط ہمی

رمضان میں تئری میں آئکھ نہ کھلے اور تئری کھانا چھوٹ جائے توروزہ ہیں ہوتا۔

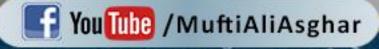
دُ رُست مسکلہ

سر کاروزہ کے لئے شرطنہیں۔رات میں نیت کرلی جائے یا پھرنصف النہار (ضحوی کبریٰ) سے پہلے پہلے نیت کرلی عبر میں نیت کرلی جائے یا پھرنصف النہار (ضحوی کبریٰ) سے پہلے پہلے نیت کرلی جب بھی ٹھیک ہے لیکن سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد نیت کی جائے تو تین چیزیں خاص مدِ نظرر کھی جا کیں ،

اوّل بدكدروزه بند مونے كے بعد سے نيت كرنے تك قصداً كوئى مُنافى روزه كام مثلاً كھانا پيناوغيره ندكيا مو

دوم: میک مینیت کرے کہ میں روز ہ بند ہونے کے وقت سے روزے سے ہول۔

رم: بيك نصف النهارك بعد نيت نهيس موسكتى _

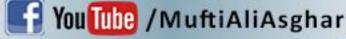


حجصتى غلطهجي

رات میں عسل فرض ہوجائے تواب روزہ شروع ہونے کے بعد کلی یا ناک میں پانی افطار کے وقت ہی ڈالیس گے۔

ۇ رُست مسكلە

روزہ شروع ہونے سے پہلے کی بھی وجہ سے خسل فرض ہویاروزہ میں احتلام ہوجائے تو غروب کا انظار نہیں کریں گے۔روزہ کی حالت میں نہانا ہوت بھی خسل کے تمام فرائض ادا کئے جا کیں گے۔ پورے جسم پر پانی بہانے کے ساتھ ساتھ خسل میں کلی کرنا اورناک کے پورے زم حصہ میں پانی پہنچانا فرض ہے اس کے بغیر نفسل اُترے گا نہ نمازیں ہوں گی یا درہے کہ روزہ ہوتو غرُغرُ ہیں کریں گے اورعام دنوں میں بھی غرُغرُ ہنسل کا فرض یا کلی کا حصہ نہیں ، جُدا گانہ سفت ہے وہ بھی اس وقت جب روزہ نہ ہو، البتدروزہ کی حالت میں ناک میں پانی سانس کے ذریعے او پر کھینچنے کی اجازت نہیں۔



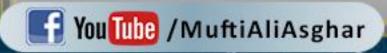


ساتويں غلط ہی

حالتِ روز ہ میں مِسُواک نہیں کی جاسکتی۔

ۇ رُست مسئلہ

مِسُواک کی جاسکتی ہے البتہ بیاحتیاط رکھی جائے کہریشے حکق میں نہ جائیں۔

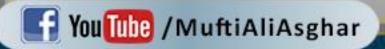


آ تھویں غلط ہی

جب تک اذان ہوتی رہے تحری میں کھانا پینا جاری رکھا جاسکتا ہے۔

ۇ رُست مسكلە

جب سُحُری کاوفت ختم ہوجاتا ہے تواذانِ فجراور نمازِ فجرکاوفت شروع ہوتا ہے لہذا جو سُحُری کا بند ہونے کے باوجوداذان ،شروع یاختم ہونے کا اِنتِظار کرتے ہوئے کے ماتا بیتار ہااس نے اپناروزہ برباد کیااس کاروزہ ہوائی نہیں۔

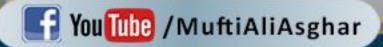


نویں غلط ہی

چوٹ وغیرہ لگنے پرخون نکل آنے یاخون ٹمیٹ کروانے ہے روزہ پر کوئی اثر پڑتا ہے۔

ۇ رُست مسكلە

جسم سے کوئی چیز باہر آنے پر روز ہہیں ٹوٹنالہذاٹیسٹ کے لئے خون نکلنے یازخی ہونے پرخون بہتے سے روز ہہیں ٹوٹے گا۔ روز ہسی چیز کے براہ راست ذریعے ہونے پرخون بہنے سے روز ہیں ٹوٹے گا۔ روز ہسی چیز کے براہ راست ذریعے سے جوف ،معد بیاد ماغ تک پہنچنے پرٹوٹنا ہے البتہ چندصور تیں مُشنَّنُیٰ ہیں جیسا کہ روز ہیا دہوتے ہوئے جان ہو چھ کرمنہ کھرقے کرنا۔

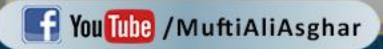


دسويں غلط ہمی

روزہ میں انجکشن لگانے سے روز ہٹوٹ جائے گا۔

ۇ رُست مسكلە

اگربیسوچ اُن عُکما کی پیروی کی وجہ ہے جن کامؤ قف یہی ہے توٹھیک ہے،
البتہ جوقو کی اور مضبوط دلائل ہیں ان کی رُوسے انجکشن لگانے ہے روزہ ہیں ٹوٹنا
خواہ''نس'' (Vein) میں لگایا جائے یا''گوشت' (Muscle) میں
شدید ضرورت ہوتو ڈرپ بھی لگائی جاسکتی ہے۔

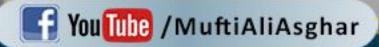


گیارہویں غلط ہی

روزہ میں عِطْر یا خوشبوسو نگھنے سے روز ہ ٹوٹ جاتا ہے۔

ۇ رُست مسكلہ

مائع خوشبولیعنی لیکوِ ڈ حالت میں یا گھوس خوشبوسو نگھنے سے روز ہمیں ٹوٹنا البنۃ اگر کسی نے اگر بنتی کا دُھوال مثلاً منہ یا ناک کے ذریعے اندر کھینچا جو کہ لامحالہ حکن میں جائے گا اور یونہی کسی بھی خوشبودار یا غیرخوشبودار دھوئیں کی دھونی اس طرح کی کی شوئیں کوناک یا منہ ہے گئے میں داخل کیا توروز ہ ٹوٹ جائے گا۔

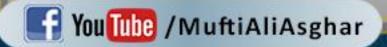


بارہویں غلط ہی

کچھلوگ جھے ہیں کہ جس دن سفر کرنا ہے اس دن روزہ چھوڑ سکتے ہیں۔

ۇ رُست مسكلە

اگرضج صادق کے وقت حالتِ سفر میں ہوں توروزہ چھوڑ سکتے ہیں لیکن اگرضج صادق کے بعد سفر شروع کرنا ہوتو اس دن کا روزہ نہیں چھوڑ سکتے ۔ البتہ اگر دن کے وقت شرعی مسافت والاسفر شروع کیا اور ابھی مسافر ہی ہوں تو اگلے دن کا روزہ چھوڑ سکتے ہیں اور حالت سفر میں جتنے بھی روز ہے چھوڑ ہے جائیں بعد میں ان کی قضا کرنا ہوگی۔

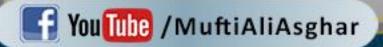


تيرمو ين غلطهمي

کھلوگ بچھتے ہیں کہ جومرض یا کسی اور درست عارضے یا بغیر عذر کے روزہ چھوڑ دے تو فدید دینااس کا متبادل ہے

ۇ رُست مسكلە

اییا سمجھنا درست نہیں۔روز ہ کسی بیماری کی بنیاد پرترک کیا ہو یا بغیر کسی عذر کے ،پہلام رحلہ بیہ ہے کہ اس روز ہے بدلے ایک روز ہ قضار کھے۔فدیہ صرف اس صورت میں متبادل ہوگا جب برطابے کی وجہ سے روز ہ رکھنے کی قدرت نہ ہو، نہ ہی آئندہ قدرت ملنے کی امید ہوا لیے شخص کو برطابے کی وجہ سے روز ہ رکھنے کی قدرت نہ ہو، نہ ہی آئندہ قدرت ملنے کی امید ہوا لیے شخص کو برطابے کی وجہ سے روز ہ رکھنے۔ ''شخ فانی'' کہتے ہیں ، اس کی تفصیل بہار شریعت یا فیضان رمضان سے دیکھئے۔

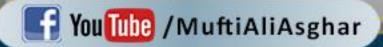


چود ہویں غلط ہی

مجھلوگ سمجھتے ہیں کہٹوتھ پیسٹ کرنے سے روز ہٹوٹ جاتا ہے۔

دُ رُست مسکلہ

مطلقاً ہرصورت میں ٹوتھ پیسٹ کرنے سے روز ہیں ٹوٹنا ہاں اگر ٹوتھ پیسٹ کے ذرات طلق سے نیچا تر گئے تواب روزہ ٹوٹ جائے گااس بناء پر روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کرنے سے علمائے کرام منع فرماتے ہیں کہ اس کے ذرات کا حلق سے نیچا ترنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر ذرات حلق سے نیچے نہ اتریں تب بھی ٹوتھ پیسٹ کرنا مکروہ ہے۔

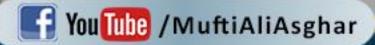


يندر ہويں غلط منجى

کچھلوگ مجھتے ہیں کہ ہرفتم کاروزہ خواہ فرض ہو، واجب یانفل خواہ رمضان کا ''ادا''روزہ ہویا''قضا''اس کے توڑنے سے کفارہ لازم ہوگا۔

ۇ رُست مسكلە

ہرروزہ توڑنے سے کفارہ لازم نہیں ہوتا بلکہ صرف رمضان کا''ادا''روزہ توڑنے سے
کفارہ لازم ہوتا ہے اوراس کی بھی مخصوص شرائط ہیں جوکتپ فقہ میں مذکور ہیں۔
پھے صورتیں ایسی ہیں جن میں رمضان کاروزہ توڑنے سے کفارہ لازم نہیں ہوتا اور
پھے میں کفارہ لازم ہوتا ہے البتہ قضا کا ایک روزہ رکھنا ہرصورت میں لازی ہے۔

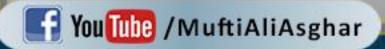


سولهوين غلطهمي

کے لیے نہانا یا کلی کرنا مکروہ ہے ۔ پچھلوگ جھتے ہیں کہروزے کی حالت میں ٹھنڈک کے لئے نہانا یا کلی کرنا مکروہ ہے

ۇ رُست مسكلە

روزے کی حالت میں ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے نہانایا کلی کرنا بلکہ بدن پر گیلا کپڑ البیٹنا بھی مکروہ نہیں۔ ہاں اگر پریشانی ظاہر کرنے کے لیے گیلا کپڑ البیٹا تو مکروہ ہے کہ عبادت میں دل تنگ ہونا اچھی بات نہیں۔

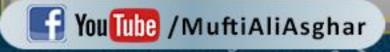


ستر ہویں غلط ہی

بعض لوگ سمجھتے ہیں روز ہ چھوٹ جائے جب بھی ساٹھ روز ہے بطور کفار ہ کے رکھنا ہوتے ہیں

ۇ رُست مسكلە

روزہ چھوڑ دینے پراس کی صرف قضالا زم ہے بینی ایک روزہ قضاکا بعد میں رکھنا ہوگا البتہ بغیر عذر شرعی روزہ جھوڑ ناسخت گناہ کا کام ہے ایسی صورت میں قضار کھنے کے ساتھ ساتھ تو بہ بھی کرنا ہوگی۔

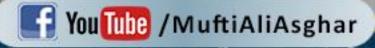


المارموين غلطهي

کے اوگ سمجھتے ہیں کہ کلی کرتے ہوئے اگر غلطی سے یانی حلق سے انز جائے تو روز ہمبیں ٹوشا۔

ۇ رُست مسكلە

مطلقاً ایساسمجھنا درست نہیں، درست مسلہ یہ ہے کہ جب روزہ دارہونا یا دہوتواگر چہ پانی غلطی سے طلق سے اتراہو، روزہ ٹوٹ جائے گا۔ ہاں اگر روزہ دارہونا ہی یا دنہ ہو تو اب اگر چہ جان ہو جھ کر پانی طلق سے اتارے روزہ ہیں ٹوٹے گا۔ دوسر لفظوں میں یوں سمجھنے کہ بھول کر کھانے پینے سے روزہ ٹیس ٹوٹنا لیکن بطور خطا کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

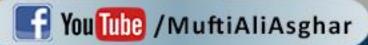


انيسويں غلط ہي

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت پرروز ہفرض نہیں۔

ۇ رُست مسكلە

اگرحاملہ اور دودھ پلانے والی عورت روزہ رکھنے پرقا در ہوتواس پر بھی روزہ رکھنا فرض ہے۔ ہاں اگر روزہ رکھنے سے اپنی یا بچے کی جان کونقصان بہنچنے کا صحیح اندیشہ ہوتو اس صورت میں وہ رمضان کا روزہ چھوڑ سکتی ہے لیکن جتنے روز ہے چھوڑ ہے گی وہ بعد میں قضاءر کھنے ہوں گے۔





https://www.youtube.com/muftialiasghar

دینی علمی اورروزمرہ کے معاملات پراپ ڈیٹ رہنے کیلئے فیس بک پیچ لائک سیجئے

https://www.facebook.com/muftialiasghar